بِسمِ ربُّ الاَرض یَا مَولَا العَصرِوَالزَّمَانُ عجل الشَرِیفؑ

(نَصرُمِّنَ اللہِ وَفَتحُ قَرِیب)

''حدیثِ قدسی''

جو بندہ بھی اپنے وقت کے امام کو پہچانے یا ان کی معرفت لیے بغیر مر گیا وہ جاھلیت اور کفر کی موت مر گیا.

اے مثلا شان ِحق!

شاید تمہیں معلوم بھی ہے کہ نہیں تم اپنی قیمتی زندگی کوکس راہ پر گزار رہے ہو کہیں یہ راہ تمہیں صراط مستقیم سے دور نہ کر دے۔تم ایک بندۂ خدا،ایک مسلمان ،محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت سے ہو اور تم اس نبی کی امت ہو جو تمام انبیاء کے سردار ہیں۔جن کا دین حق ہر دین پر غالب آنے والا ہے۔اور تم نے دعویٰ کیا ہوا ہے کہ تم ایک سچے مسلمان ہو اور پنجتنِ پاک، بارہ امام، چودہ معصومین کو اپنا پیشوا مانتے ہو۔جب کہ اسی محمد ﷺ کی آلؑ کے ساتھ کربلا کی صورت میں سرِ عام مظالم ہوئے۔ان کے سر مبارک ،تن پاک سے جدا کیے گئے۔اہلِ حرم کے خیموں کو لوٹا گیا۔عزتِ مصطفیٰ ﷺ (اہلبیتِ اطہارؑ) کو بازاروں میں چلایا گیا۔بیبیوں کے سرِ مبارک سے چادرِ پاک چھینی گئی۔اہلبیت کو ہر طرح سے ایذا پہنچائی گئی جو کہ انسانیت تو دور، اخلاقیات سے بھی بالاتر تھی۔شریعتِ محمدی ﷺ کو تباہ کر دیا گیا۔دینِ حق غاصبوں اور جھوٹوں کے ہاتھوں میں آ گیا اور وہاں سے نکل کر فرقوں، جماعتوں، مدارس اور خانقاہوں سے ہوتا ہوا آج تمہیں ملا ہے۔کربلا میں نبی ﷺ کے نواسے تمھارے وقت کے مظلوم امام حسینؑ رو رو کر کہہ رہے تھے۔''ھَلْ مِنْ یَنْصُرُنَا'' ''ھَلْ مِنْ یَنْصُرُنَا'' کہ کوئی ہے ہماری نصرت و مدد کرنے والا۔تب بھی بہت سے لوگ یزید کے ڈر سے مدد نہ کر پائے اور کچھ لوگ مال و دولت کیلئے بِک کر امامؑ کی مدد کرنے سے محروم رہ گئے اور آنکھوں کے سامنے ناموسِ اہلِ بیت کو پامال ہوتے ہوئے دیکھتے رہے۔

تم اپنے آس پاس کے ماحول کو دیکھو کہیں ہم تو ان لوگوں جیسے نہیں ہیں کیونکہ ہم نے عشقِ حسینؑ کا دعویٰ تو کر دیا ہے اور غمِ حسینؑ میں رو تو رہے ہیں پر اپنے وقت کے امامِ حسینؑ، امام مہدی سرکارؑ سے بہت دور ہیں۔اگر رابطہ ہے بھی تو اپنی حاجات کو پورا کروانے کیلئے ہے کیونکہ اب اہلِ بیت کے وارث اب یہی امام پاکؑ ہیں۔وارثِ خونِ حسینؑ، وارثِ کعبہ، وارثِ علمِ پاک، وارثِ توحید، عدل، نبوت، قیامت، وارثِ دینِ حق اب امام مہدیؑ سرکار ہیں دنیا جس امید پر قائم ہے اس امید کا نام **امام مھدی سرکارؑ** ہے۔

اہلِ بیت کا بدلہ لینے والا، دشمنِ اہلِ بیت کا سر تن سے جدا کرنے والا امام ہے اور وہ یہ امام پاکؑ ہیں جو **سیدۃ النساء العالمینؑ** کا بھی ناز ہیں۔پہلے امام پاک سے لے کر کل امام، انبیاء، اولیاء، فقراء اور ساری خدائی محوِ انتظار ہے۔اور امام مہدی سرکارؑ، امامِ حسینؑ کی مثل، حبیب ابنِ مظاہر جیسے دوست اور حرؑ جیسے سپاہی کے منتظر ہیں اور پکار رہے ہیں کہ ''ہے کوئی مجھے پکارنے والا، ہے کوئی میرا انتظار کرنے والا، ہے کوئی میری نصرت کرنے والا۔'' اور ہم بھی دنیا کی بھاگ دوڑ میں اتنا آگے نکل آئے ہیں کہ ہمارے پاس اپنے وقت کے امام پاکؑ کو پکارنے کا وقت ہی نہیں ہے۔ہمارے وقت کے امام پاک ہادیٔ برحق مولاؑ پردۂ غیبت میں ہیں اور تب تک اہل بیتِ اطہار بھی خوش نہیں ہیں۔اگر تم چاہتے ہو کہ سیدۃ النساء العالمینؑ کبھی نہ روئیں، ملکۂ شام، ملکۂ قُم، ملکۂ لاہور، ملکۂ حِلّہ شریف اور وقت کی سیدۃ النساء معظّمہ دوراں اور تمام فرزندانِ عصمت کو راحت و سکون مل جائے تو تمہیں امام مہدی سرکارؑ سے رابطہ رکھنا ہوگا۔اگر تم چاہتے ہو تمہارے مظلوم امامؑ کی آنکھوں سے آنسو رواں نہ ہوں، سید السجادؑ کی آنکھوں لہو نہ چھلکائیں اور اہلبیتؑ مزید غمگین و سوگوار نہ رہیں تو تمہیں امام مہدی سرکارؑ کو جلد پکارنا ہوگا۔المختصر ہمارے اہلبیت اطہارؑ کی ہر خوشی، ہر آرزو کی تکمیل کا نام امام مہدی سرکارؑ ہے۔اگر تم ان کے غلام ہو اور چاہتے ہو کہ اہلبیت کا گھر پاک آباد ہو جائے۔سیدہؑ، اولادِ سیدہ اور اہلبیت کا غم ختم ہو جائیں اور اہلبیت کی خوشیوں کا آغاز ہو جائے۔تو تمہیں امام مہدی سرکارؑ کی نصرت کرنی ہوگی۔ تمہارے امام مہدی سرکارؑ تم سے بہت امید لگائے بیٹھے ہیں اور اپنے ناصرین کو پکار کر کہہ رہے ہیں۔

''آؤ! میری نصرت کرو۔میں تمہارے وقت کا امام پاکؑ ہوں۔تم مجھ سے باتیں کیوں نہیں کرتے؟ میرے انتظار میں مثلِ یعقوب کیوں نہیں ہوتے؟ کیا میں تمہارے اہلبیت کا یوسفؑ نہیں ہوں؟ کیوں تم نے مجھے نظرانداز کر رکھا ہے۔کیا میں تمہارا سردار نہیں ہوں۔کیا میں جانشینِ مصطفیٰ ﷺ، فرزندِ مرتضیٰ نہیں ہوں؟ کیا میں حق کی آخری کرن اور باطل کو مٹانے والا نہیں ہوں؟ کیوں تم مجھے اپنی امیدوں کا یوسفؑ نہیں بناتے ہو؟ اے میرے پیارے غلام! کیا تمہیں پتہ ہے کہ نہیں تمہارا ایک گناہ میری چالیس دن کی تکلیف کو بڑھا رہا ہے۔کیا تم نہیں چاہتے ہمارا گھر پاک آباد ہو جائے، میں جلد آ جاؤں، تم مجھ سے ملو۔مجھے اتنا کربلا کا غم نہیں، جتنا تمہارے نظرانداز کرنے کا دکھ ہے۔جتنا میں تنہا سردار ہوں اتنا تو میں نے کسی قوم کا تنہا سردار نہیں دیکھا۔میرے منتظر رہو میرے آنے کی دعا کرو کہ میں جلد آ جاؤں اور میرے آنے سے پہلے اپنے کردار کو بہتر بناؤ۔

امام مہدی سرکارؑ

میں امامِ وقت تمہارا منتظر ہوں اور تم سے ایک لمحے کے لیے بھی غافل نہیں ہوں۔تمہارے حالات و مشکلات ، نالہ وفریاد، تمہارے آنسو، سب ہمارے پیشِ نظر ہیں۔ تمہارے وہ عریضے جو تم نے ہمیں لکھے، جنہیں پڑھتے پڑھتے ہماری آنکھوں نے اشکوں کے دریا بہائے ہیں اور ہمہ وقت ہمیں نے قرار رکھتے ہیں۔بس تمہارے لبوں سے نکلی ہوئی بات اس سے پہلے تمہارے کان سنیں ہم تک پہنچ جاتی ہیں۔لیکن کیا ہماری آواز، ہماری پکار بھی تمہارے کانوں تک پہنچی ہے؟ کیا تمہیں ہمارے حالات کی بھی کچھ خبر ہے؟ کیا کبھی ہمارے آنسوؤں نے تمہارے دلوں کو ہماری طرف متوجہ کیا ہے؟ یا پھر تمہارے اردگرد اتنی آوازیں اور شور ہے کہ ہماری آواز تمہارے کانوں تک پہنچتی نہیں۔آپس کے جھگڑوں، خود پسندی، بے حیائی اور انا کی جنگ نے تمہیں اتنا مشغول کر رکھا ہے کہ ہم سے اور ہمارے ظہور سے غافل ہو گئے ہو۔ جتنا تم ہمارے منتظر ہو اس سے کئی درجے بڑھ کر ہم تمہارے منتظر ہیں۔کم آنسو بھی میرے لیے بہت ہیں اور زیادہ آنسو بھی میرے لیے کم ہیں۔میری آمد کے منتظر رہو۔ میں دنیا کی وہ واحد کشتی ہوں جس کی آغوش میں سمندر بھی سوار ہوتے ہیں۔ منزلِ کمال تک پہنچنے کے لیے مجھ سے وسیع اور تیز کشتی تمہیں نہیں ملے گی۔ جس طرح **حرؑ** کو اس کی تمام غلطیوں کے باوجود معافی مل سکتی ہے اسی طرح تمہارے لیے بھی دریچۂ معافی کھلے ہیں۔خیال رہے حسینیؑ ہونا آسان ہے، مگر حسینیؑ بنے رہنے کیلئے ہمارا ساتھ چاہیے۔اِدھر اُدھر سے جو تمہارے لیے اعمال نامہ بھیجے جاتے ہیں ان سب کو کنارے رکھ دو اور اگر مال و زر کا لالچ دیا جائے تو دھوکہ نہ کھانا۔ میرے ساتھ رہو، بس میرے ساتھ رہو، میں تمہیں کمال بنا دوں گا۔یاد رکھنا! میں آج بھی غریب الوطن اپنے آباؤ اجداد کے خون میں مظلوم امامؑ ہوں۔

میرے نام خط لکھو کر و مگر دھیان رہے خط کوفیوں جیسا نہ ہو۔ مجھے پکارا کرو دھیان رہے کوفیوں کی طرح نہ بلانا۔'' آؤ! ہماری نصرت کرو۔تم ہی وہ ہو جو ہماری نصرت کر سکتے ہو۔ہمیں ہمارے گھر بلا سکتے ہو۔ہم تمہارے منتظر رہیں گے کہ کب تم ہمیں پکارو اور ہم اپنے گھر واپس لوٹیں اور بدلہ لیں اپنے لٹے گھر پاک کا۔دیکھنا! یہ خط پڑھنے کے بعد ہمیں بھول نہ جانا۔ہو سکے تو امام وقت کی نصرت کر کے لشکرِ خدا میں شامل ہو جاؤ۔

عہد نامہ

برائے مہربانی! پھر آج ہی اپنے وقت کے امام مہدی سرکارؑ سے عہد کرلیں۔یہ نہ ہو تاخیر کرتے کرتے تمہیں موت آ ملے، اس لیے زندہ رہو۔آج اسی لمحے، اسی گھڑی اپنے امام پاکؑ سے عہد کرلو۔اپنے دائیں ہاتھ کو امام مہدی سرکارؑ کا دستِ پاک قرار دیں اور اپنے بائیں ہاتھ کو اپنا ہاتھ سمجھیں۔اور پھر اپنے دائیں ہاتھ پر بائیں ہاتھ کو رکھیں اور کہیں:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ بَيْعَتٌ لَهٗ فِيْ عُنُقِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةْ

(ترجمہ: اے اللہ! میں اپنے امام زمانہ امام مہدی سرکارؑ کی بیعت کرتا ہوں اور یہ بیعت میری گردن میں قیامت تک رہے گی۔)

جب تک زندہ ہوں یہ پیمان، یہ بندھن اور اس بیعت سے کبھی نہیں مکروں گا اور نہ اسے ترک کروں گا۔اگر میرے اور میرے امام پاکؑ کے درمیان موت حائل ہو جائے تو پھر مجھے قبر سے اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس بن جائے اور تلوار میری بے نیام ہو، داعیٔ حق کی دعوت پر لبیک کہوں، اور آپ کے لشکر میں شامل ہو جاؤں۔میں اپنے تمام گناہوں سے معافی چاہتا ہوں۔ہر اس پل کی معافی، جو آپ کی یاد اور انتظار کے بغیر گزرے اور اگر مجھ سے فرشتے قبر میں پوچھیں گے تو میں جواب دوں گا۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ وَقَاتِلَ الْمُشْرِكِيْنَ عَلِيًا وَلِيُّ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ يَا مَوْلَانَا صَاحِبُ الْعَصْرِ وَ الزَّمَانُ حُجَّتُ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الْخَلْقَ وَاَوْلَادَهٗ الْمَعْصُوْمِيْنَ حُجَّةُاللّٰه صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

دعائے فرج

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آبَائِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيْلًا وَعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

عبد امام مهدی سرکار (عجل الله فرج الشریف)

خاک هائے مرشد کریم ﷺ

سائیں المرشد پیر سید علی حسنین شمسی کوٹ کبیر جڑانواله

واٹس ایپ : 0309-8898239 0340-0303495